جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں ہوگا
اس وقت تک ملک میں ایمرجنسی لگتی رہے گی، الطاف حسین
صدر پرویز مشرف کی جگہ بے نظیر بھٹو یا نواز شریف کو امریکہ کی جانب سے فون کال آتی تو کیا وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دینے سے انکار کرتے؟
آپریشن مسائل کا حل نہیں، بلوچستان اور قبائلی علاقہ جات کا مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل کیا جائے
ملک کی سلامتی کی خاطر اس طرح سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہوجائیں کہ ہمارے ملک میں کوئی بیرونی مداخلت نہ ہوسکے
اے آر وائی ٹی وی کو قائد تحریک الطاف حسین کا خصوصی انٹرویو

لندن۔۔۔18، دسمبر 2007ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ جب تک ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام، جاگیردارانہ ذہنیت اور موروثی سیاست کا خاتمہ نہیں ہوگا اس وقت تک ملک میں ایمرجنسی لگتی رہے گی۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز اے آر وائی ٹیلی ویژن کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کہی۔ اپنے انٹرویو میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان پر فرسودہ جاگیردارانہ وڈیرانہ نظام مسلط ہے، ملک میں پیسہ کی سیاست کا کھیل جاری ہے، چند خاندانوں کی موروثی سیاست اور حکمرانی قائم ہے اور پندرہ سو خاندانوں کا ملک پر قبضہ ہے۔ انہوں نے دریافت کیا کہ جب پاکستان میں یہ تمام صورتحال رہے گی تو ملک پر بار بار ایمرجنسی نہیں لگے گی تو کیا پھول کھلیں گے؟ انہوں نے کہا کہ بدقسمتی سے گزشتہ 60 برسوں سے ملک ایمرجنسی کی حالت میں ہے اور گزشتہ دنوں پاکستان میں ایمرجنسی کا نفاذ حالات کا نتیجہ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوات سمیت ملک کے دیگر قبائلی علاقہ جات میں درپیش حالات کے باعث ہی ایمرجنسی نافذ کی گئی تھی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ حزب اختلاف کی جماعتیں یہ الزام لگاتی ہیں کہ صدر نے اپنے ذاتی مفاد میں ایمرجنسی لگائی تھی لیکن تاریخ بتائے گی کہ ایمرجنسی کے نفاذ کے قصوروار صدر مملکت تھے یا حالات تھے؟ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت نے وعدے کے مطابق انتہائی کم وقت میں ایمرجنسی ختم کردی، وردی اتار کر سویلین صدر کا عہدہ اختیار کرلیا، آئین بحال کردیا اور وعدے کے مطابق ہی 8 جنوری کو نہ صرف عام انتخابات کرانے کا اعلان ہوگیا ہے بلکہ تمام سیاسی جماعتیں عام انتخابات میں حصہ بھی لے رہی ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سیاسی تجزیہ نگار، سیاسی رہنماء یا سیاسی جماعتوں کے کارکنان میرے مؤقف سے اختلاف کرسکتے ہیں کیونکہ یہ ان کا جمہوری حق ہے لیکن میں سچ کو سچ اور غلط کو غلط کہتا رہا ہوں اور جب تک میرے جسم میں سانس باقی ہے میں حق بات کہتا رہونگا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں زمینی حقائق کا سنجیدگی سے جائزہ لینا چاہئے نائن الیون کے بعد ملت اسلامیہ اور دنیا کے نقشہ پر موجود تمام ممالک نے یک زبان ہوکر کہا وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دیں گے۔ اگر صدر پرویز مشرف کی جگہ بے نظیر بھٹو یا نواز شریف ہوتے اور امریکہ کی جانب سے انکو فون کال آتی تو کیا وہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ساتھ دینے سے انکار کرتے؟ انہوں نے کہا کہ کارگل کی جنگ میں نواز شریف، امریکی صدر کلنٹن کے پاس گئے اور انہوں نے جنگ بند کرائی اسی طرح محترمہ بے نظیر بھٹو کے بیانات بھی عوام کی یادداشت میں محفوظ ہیں جن میں محترمہ نے اقتدار میں آکر ایٹمی سائنسداں ڈاکٹر عبدالقدیر خان تک رسائی کا عندیہ دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان قوم کے ہیرو ہیں، انہوں نے ڈاکٹر ثمر مبارک اور دیگر سائنسدانوں کے ساتھ ملکر پاکستان کو ایٹمی طاقت بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض جماعتوں کی جانب سے صدر مملکت پر یہ اعتراض کیا جارہا ہے کہ وہ امریکہ کی ایک فون کال پر لیٹ گئے تو پھر نواز شریف کارگل کی جنگ بند کرانے امریکہ کیوں گئے تھے؟ اور محترمہ نے کیوں کہا کہ وہ کسی کو ڈاکٹر قدیر تک رسائی دے دیں گی؟ ابھی یہ لوگ اقتدار میں نہیں آئے پھر بھی انہوں نے یہ بات کیسے کہی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ نواز شریف امریکہ کی مرضی کے بغیر پاکستان آئے ہیں تو میری نظر میں یہ غلط بات ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف کا دعویٰ ہے کہ وہ قوم کے لیڈر ہیں، قوم کا لیڈر عوام کے سامنے جوابدہ ہوتا ہے اور قوم سے جھوٹ نہیں بولتا۔ نواز شریف صاحب 8 سال تک قوم سے غلط بیانی کرتے رہے کہ انہوں نے کوئی معاہدہ نہیں کیا ہے لیکن 8 سال بعد وہ فرماتے ہیں کہ ''میں نے دس سال کا نہیں پانچ سال کا معاہدہ کیا تھا'' نواز شریف اگر خود کو شیر کہتے ہیں تو شیر یا تو جنگل میں ہوتا ہے یا پنجرہ میں ہوتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب بلوچستان میں فوجی آپریشن ہوا تو ایم کیو ایم نے سب سے پہلے بھرپور مخالفت کی۔ قبائلی علاقوں میں آپریشن ہوا تو ہم نے کہا کہ قبائلی علاقوں کے عوام ہمارے بھائی ہیں۔ بلوچستان اور قبائلی علاقہ جات کا مسئلہ بات

چیت کے ذریعے حل کیا جائے کیونکہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں آپریشن مسائل کا حل نہیں ہے۔کالا باغ ڈیم کی تعمیر کا مسئلہ آیا تو ہم نے کہا کہ کالا باغ ڈیم کی تعمیر کے حوالے سے سندھ کے عوام میں تحفظات پائے جاتے ہیں، پہلے عوام کے تحفظات دور کئے جائیں اور جب تحفظات دور ہو جائیں تو بے شک ڈیم بنالیں لیکن اس بنیاد پر کسی سے محاذ آرائی نہ کی جائے۔جناب الطاف حسین نے عدلیہ کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عدلیہ کو آزاد ہونا چاہئے لیکن عدالتوں کو بھی اپنے دائرہ کار کی حدود میں رہنا چاہئے۔صدر مملکت اور پارلیمنٹ کی بھی حدود ہیں کسی کو اپنی حدود سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ بے نظیر اور نواز شریف کے دور میں خصوصی عدالتیں بنائی گئیں، ماورائے عدالت قتل ہوئے اور بے نظیر بھٹو کی حکومت کو ایم کیو ایم نے نہیں بلکہ ان کی اپنی جماعت کے صدر فاروق احمد لغاری نے برطرف کیا اور برطرفی کے حکمنانہ کا پہلا نکتہ ماورائے عدالت قتل تھا۔میڈیا کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ جس طرح صدر پرویز مشرف کے خلاف پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر غیر شائستہ زبان بولی اور لکھی گئی کسی اور جرنیل کے خلاف ایسے ناشائستہ الفاظ نہیں لکھے گئے۔صدر مملکت نے سب سے زیادہ میڈیا کو آزادی دی لیکن انہیں مجبوراً میڈیا کے خلاف ایکشن لینا پڑا جس کی ایم کیو ایم نے بھرپور مخالفت کی۔ہم نے ٹی وی چینلز کی بندش کے خلاف آواز اٹھائی، حکام سے رابطے کئے اور اپنی ہر ممکن کوشش کی۔انہوں نے کہا کہ جیو ٹی وی کی بندش کے خاتمے کیلئے ہماری کوششیں جاری ہیں اور میں اے آر وائی ٹی وی کے توسط سے صدر پرویز مشرف سے اپیل کرتا ہوں کہ جہاں آپ نے اتنی وسیع القلبی کا مظاہرہ کیا ہے اس کا مزید مظاہرہ کریں اور پاکستان میں جیو ٹی وی کی نشریات بحال کریں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اے آر وائی کے توسط سے پاکستان کے عوام اور دنیا بھر میں موجود پاکستانی عوام سے کہتا ہوں کہ خدارا پاکستان اس وقت جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے۔ملک کی جیو پولیٹکل سچویشن انتہائی نازک ہے، ایران سے ہماری دوستی نہیں، چائنا سے ہمارے دوستانہ تعلقات کا معیار ماضی جیسا نہیں رہا، بھارت سے ہماری دوستی نہیں ہے اور افغانستان سے ہماری دوستی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر عوام ساتھ نہ ہوں تو ملک کو صرف افواج نہیں بچاسکتیں۔لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ ہم آپس کے سیاسی اختلافات ضرور رکھیں، انتخابی منشور کی بنیاد پر ایک دوسرے پر اعتراض ضرور کریں لیکن اختلافات میں اخلاقیات اور ادب و آداب کو ضرور ملحوظ خاطر رکھا جائے۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم صرف اقتدار اور ''میں وزیر اعظم بن جاؤں'' کی تسبیح پڑھتے رہیں گے تو ایسی صورت میں وزارت عظمٰی کی حیثیت ملک سے زیادہ ہو جائے گی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں پاکستان کے عوام سے کہتا ہوں کہ وہ ملک کی سلامتی کی خاطر اس طرح سیسہ پلائی دیوار کی طرح متحد ہو جائیں کہ ہمارے ملک میں کوئی بیرونی مداخلت نہ ہو سکے۔اگر ملک بھر کی سیاسی و مذہبی جماعتیں پاکستان کی سلامتی کی خاطر متحد ہو جائیں تو ایم کیو ایم انہیں اگلی صف میں نظر آئے گی۔

روس کے سفیر سرگیو نکولائی وچ کی ایم کیو ایم کے مرکز عزیز آباد میں ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

عام انتخابات، ایم کیو ایم کے انتخابی منشور اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

کراچی ---18، دسمبر 2007ء--- پاکستان میں متعین روس کے سفیر سرگیو نکولائی وچ پسکو (SERGEY NIKOLAYEVICH PESKOV) اور فرسٹ سیکریٹری ڈینیلا گچی (DANILA GATCHY) نے خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری، شاہد لطیف، وسیم آفتاب، ایم کیو ایم کے میڈیا مینجمنٹ ونگ کی رکن فوزیہ اعجاز اور سابق رکن سندھ اسمبلی محمد حسین بھی موجود تھے۔ملاقات میں آئندہ عام انتخابات، متحدہ قومی موومنٹ کے انتخابی منشور اور ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

پلڈاٹ کے نمائندہ وفد کی ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

کراچی ---18، دسمبر 2007ء--- ممتاز غیر سرکاری سماجی ادارے پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف لیجس لیٹو ڈیولپمنٹ اینڈ ٹرانسپیرنسی (PILDAT) کے نمائندہ وفد نے فروا ظفر کی سربراہی میں ایم کیو ایم کے مرکز عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری ایڈوکیٹ، عادل صدیقی، شاہد لطیف اور وسیم آفتاب سے ملاقات کی۔اس موقع پر پاکستان ورکرز فیڈریشن کے صدر چوہدری طالب نواز، چیئرمین محمد احمد کے علاوہ ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے انچارج وسیم قریشی بھی موجود

تھے۔ملاقات میں وفد نے ایم کیوایم کے انتخابی منشور کے نکات بالخصوص لیبر قوانین کو سراہا۔انہوں نے کہا کہ لیبر قوانین کیلئے سندھ کی سطح پر اچھا کام ہوا ہے اور ہم چاہتے ہیں کہ ایسے قوانین ملک بھر رائج کئے جائیں۔

عوام کی بلاامتیاز اور بے لوث خدمت ہی متحدہ قومی موومنٹ کا منشور ہے
مختلف علاقوں میں عوامی اجتماعات اور دیگر انتخابی پروگراموں کے شرکاء سے نامزد حق پرست امیدواران کا خطابات

کراچی ۔۔۔18، دسمبر 2007ء۔۔۔ملک کی تمام قومیتوں ، برادریوں اور مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے غریب ومتوسط طبقے کے عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہوجائیں اور آئندہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کے امیدواروں کو اپنا قیمتی ووٹ دیکر کامیاب کرائیں۔ان خیالات کا اظہار متحدہ قومی موومنٹ کے امیدواران نے کراچی کے مختلف علاقوں میں منعقدہ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر حق پرست امیدواران کی جانب سے گھر گھر عوامی رابطہ مہم، پمفلٹ کی تقسیم اور الیکشن دفاتر کے افتتاح بھی کئے گئے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز این اے 239 سے نامزد امیدوار کے ایس مجاہد اور صوبائی اسمبلی حلقہ پی ایس 89 سے شیخ محمد فیروز نے مچھر کالونی، حق پرست امیدوار برائے این اے 249 ڈاکٹر فاروق ستار اور حق پرست امیدوار پی ایس 111 محمد طاہر قریشی نے رنچھوڑ لائن، ملت نگر نذیر حسین روڈ، چھپا گلی، میٹھادر، محمد شاہ اسٹریٹ، جوڑیا بازار اور گڈلک حلیم چوک حق پرست امیدوار برائے این اے 254 ڈاکٹر محمود ایوب شیخ اور حق پرست نامزد امیدوار پی ایس 123 شیخ محمد فضل نے لانڈھی کی راجپوت کالونی اور کورنگی سیکٹر 34/1 اور O ایریا میں، حق پرست امیدوار پی ایس 124 علیم الرحمٰن نے کورنگی کے Y ایریا، حق پرست امیدواران این اے 242 عبدالقادر خانزادہ، این اے 241 کے امیدوار اقبال قادری، پی ایس 94 کے امیدوار رضا حیدر اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 95 سید منظر امام نے اورنگی کے علاقے چاندنی چوک، مہتاب چوک، مہاجر چوک، مخدوم شاہ کالونی، اسلام نگر، فرید کالونی، الصدف کالونی میں، حق پرست امیدوار برائے این اے 247 ڈاکٹر ندیم احسان اور حق پرست امیدوار برائے پی ایس 104 ریحان ظفر نے ناظم آباد گلبہار کے علاقے 1 نمبر 2 نمبر، حق پرست نامزد امیدواران اے 253 حیدر عباس رضوی اور امیدوار برائے پی ایس 126 فیصل سبزواری نے گلشن معمار کے ایوب گوٹھ، حق پرست امیدواران این اے 240 خواجہ سہیل اور امیدوار برائے پی ایس 92 عبدالحسیب نے بلدیہ ٹاؤن 24 کی مارکیٹ کے علاقے اور پاک کالونی، حق پرست امیدواران این اے 258 نثار احمد شر اور امیدوار برائے پی ایس 130 یوسف منیر شیخ نے گلشن حدید، حق پرست امیدواران این اے 246 سفیان یوسف، امیدواران اے 247 ڈاکٹر ندیم احسان، امیدوار برائے پی ایس 106 انور عالم اور امیدوار برائے پی ایس 107 شعیب بخاری نے لیاقت آباد کے علاقے صرافہ بازار اور ایف سی ایریا، حق پرست نامزد امیدواران اے 256 اقبال محمد علی, امیدواران برائے پی ایس 103 نشاط محمد ضیاء اور پی ایس 119 ڈاکٹر ندیم مقبول نے شاہ کالونی کے یونٹ 105 جناح ٹرمینل، حق پرست امیدوار برائے این اے 251 وسیم اختر اور امیدوار برائے پی ایس 115 محمد رضا ہاروں، امیدوار پی ایس 114 رؤف صدیقی نے محمود آباد کے چاندنی چوک، اعظم بستی، رائل کھنڈ سوسائٹی، ڈیفنس ویو فیز II اور محمود آباد نمبر 3، حق پرست نامزد امیدوار برائے این اے 243 عبدالوسیم اور حق پرست نامزد امیدوار برائے پی ایس 99 اظہار الحسن نے نارتھ کراچی کے علاقے فائزہ ہائٹس جبکہ این اے 250 کی حق پرست امیدوار خوش بخت شجاعت، امیدوار برائے پی ایس 112 مقیم عالم نے سٹی ریلوے کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگوں سے خطاب کیا۔اپنے خطابات میں امیدواروں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ خدمات کھلی کتاب کی مانند عوام کے سامنے ہیں، ایم کیوایم سیاست برائے خدمت پر یقین رکھتی ہے اور عوام کی بلاامتیاز اور بے لوث خدمات ہی ایم کیوایم کے منشور کا خلاصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے مخلوط حکومت میں رہ کر ملک کی ترقی وخوشحالی، بیرونی سرمایہ کاری اور عوام کے مسائل کے حل کیلئے جو اقدامات کیے ہیں اس کی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ خدمت کے سفر کو جاری رکھیں اور آئندہ عام انتخابات میں انتخابی نشان ''پتنگ'' پر مہر لگا کر حق پرستوں کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنائیں۔امیدواروں نے مختلف مقامات پر الیکشن دفاتر اور سرکل دفاتر کا افتتاح بھی کیا اور پرچم کشائی کی۔

کیماڑی پور کی محسود اور آفریدی قبائل کے سرکردہ مقامی افراد کی ڈیڑھ سو ساتھیوں سمیت
متحدہ میں شمولیت اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان

کراچی ۔۔۔18، دسمبر 2007ء ۔۔۔ کیماڑی پور کے علاقے نیول کالونی اور مسرور کالونی ماری پور کی محسود اور آفریدی قبائل کی سرکردہ شخصیات حاجی عادت خان، میر نواب، جان لالہ، حاجی ہاشم خان کی سربراہی میں ڈیڑھ سے زائد نوجوانوں اور بزرگوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کو اپنے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے ۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز قومی اسمبلی این اے 239 کے حق پرست امیدوار کے ایس مجاہد بلوچ اور پی ایس 90 کیلئے حق پرست امیدوار اشفاق منگی کے نیول کالونی اور مسرور کالونی کے دورے کے موقع پر منعقدہ اجتماع میں کیا۔ متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کرنے والے محسود اور آفریدی قبائل کے نوجوانوں اور بزرگوں نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم واحد سیاسی جماعت ہے جس نے عوام کی بلاتفریق خدمت کے عمل میں قومیت، برادری اور مذہب کو نہیں دیکھا بلکہ دکھی انسانیت کی خدمت کو ہمیشہ اولین ترجیح دی ۔ یہی عمل دیگر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی اپنانا چاہئے اور اپنے اندر سیاسی بردباری سمیت انسانیت کی خدمت کے جذبہ کو لازمی بیدار رکھنا چاہئے ۔قبل ازیں کے ایس مجاہد اور حق پرست امیدوار برائے صوبائی اسمبلی اشفاق منگی نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک بھر کے 98 فیصد غریب و متوسط طبقے کے جائز حقوق کی جدوجہد کیلئے ایم کیو ایم شروع دن سے ہی ہر ممکن کردار ادا کررہی ہے، ملک کے ایوانوں میں بھی حق پرست منتخب نمائندوں نے عوامی ایشوز کو عوامی خواہشات اور امنگوں کے مطابق حل کرنے کی کوشش کی اور آئندہ بھی ایم کیو ایم حق پرستی کے علم کو جھکنے نہیں دے گی ۔انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان اور آئندہ انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی حمایت کا اعلان کرنے کا زبردست خیر مقدم کیا۔

ایم کیو ایم نوابشاہ زونل کمیٹی کے رکن اور شاہ فیصل ٹاؤن کے اقلیتی امور ٹاؤن کمیٹی کے رکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔18، دسمبر 2007ء ۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم نوابشاہ زون کی زونل کمیٹی کے رکن محمد اشفاق کی ہمشیرہ محترمہ مبینہ پروین اور شاہ فیصل ٹاؤن کے اقلیتی امور ٹاؤن کمیٹی کے حق پرست رکن ڈیوڈ کی والدہ محترمہ بینا معراج کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومہ کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کی مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

ایم کیو ایم کی جانب سے کراچی سمیت سندھ میں انتخابی سرگرمیاں جاری ہیں
حق پرست امیدواران کے علاقوں میں عوام سے رابطے، سرکل اور الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے

کراچی ۔۔۔18، دسمبر 2007ء ۔۔۔ عام انتخابات 2008ء کے سلسلے میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام کراچی سمیت سندھ بھر میں انتخابی سرگرمیوں کا سلسلہ زور وشور سے جاری ہے اس سلسلے میں حق پرست امیدواروں نے اپنے حلقہ انتخاب میں کئی سرکل اور الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے ، پرچم کشائی کی تقریبات میں شرکت کی اور گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کئے ۔حق پرست امیدواروں کی انتخابی سرگرمیوں کے باعث عوامی سطح پر بھی انتخابات کے حوالے سے زبردست جوش و خروش پایا جارہا ہے ۔حق پرست امیدوار برائے این اے 242 عبدالقادر خانزادہ، حق پرست امیدوار این اے 214 اقبال قادری، حق پرست امیدوار برائے پی ایس 95 سید منظر امام اور پی ایس 94 رضا حیدر نے اورنگی ٹاؤن کے علاقے اسلام نگر، الصدف کالونی میں سرکل آفس جبکہ مخدوم شاہ کالونی میں الیکشن آفس کا افتتاح کیا بعدازاں انہوں نے 14/C چورنگی پر اور صابری چوک پر نمازیوں اور کاروباری حضرات سے ملاقاتیں کیں اور ان میں پمفلٹ تقسیم کئے ۔کورنگی میں جاری انتخابی سرگرمیوں کے سلسلے میں حق پرست امیدوار برائے این اے 254 ڈاکٹر ایوب شیخ، حق پرست امیدواران برائے پی ایس 125 محمد معین عامر، امیدوار برائے پی ایس 123 شیخ محمد افضل اور امیدوار برائے پی ایس 124 علیم الرحمٰن نے کورنگی نمبر 2، محمد علی کالونی سیکٹر 51/B,51/D اور 51/A میں الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے جبکہ گلشن لطیف میں معززین کے ایک وفد سے ملاقات کی ۔اسی طرح پی ایس 93 میں انتخابی مہم کے سلسلے میں گزشتہ روز ضیاء کالونی، مومن آباد، فرید

کالونی، سائیٹ ٹاؤن یوسی 4 اور بلدیہ ٹاؤن کے علاقوں میں الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے گئے افتتاحی تقریبات میں حق پرست نامزد امیدوار برائے پی ایس 93 صلاح الدین، ایم کیو ایم پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج خورشید مکرم اور اراکین نے شرکت کی ۔ اس موقع پر انہوں نے عوامی اجتماعات سے بھی خطاب کئے جن میں پختون نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی ۔ عوامی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست نامزد امیدواران قومی وصوبائی اسمبلی نے کہا کہ 2002ء کے عام انتخابات میں بعض حلقے ایسے بھی تھے جن میں پختون، پنجابی، بلوچی اور دیگر قومیتوں کے افراد نے حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنا قیمتی ووٹ استعمال نہیں کیا لیکن اس کے باوجود حق پرست قیادت نے ان علاقوں کے مسائل کو سیاسی بنیاد کی وجہ سے سرد خانے میں نہیں ڈالا بلکہ ان علاقوں میں ترقیاتی وتعمیراتی حوالوں سے زیادہ فنڈ مختص کئے اور حق پرست قیادت کی جانب سے کرائے گئے ترقیاتی وتعمیراتی کام آج سب کے سامنے ہیں ۔ انہوں نے اجتماعات میں عوام سے اپیل کی کہ وہ 8 جنوری کو ہونے والے عام انتخابات میں ایم کیو ایم کے امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں اور اپنے بہتر مستقبل کیلئے دیانتدار قیادت کا انتخاب کریں ۔ کراچی کی طرح اندرون سندھ میں بھی حق پرست نامزد امیدواران کی انتخابی سرگرمیاں عروج پر ہیں اس سلسلے میں حق پرست امیدواران نے اپنے حلقہ انتخاب میں جاکر عوام سے ملاقاتیں کیں اور کئی الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے ۔

سندھ اسمبلی کے حلقہ پی ایس 114 سے آزاد امیدوار سکندر خان جدون ایم کیو ایم کے امیدوار رؤف صدیقی کے حق میں دستبردار ہوگئے

اختر کالونی کی اعوان اور ہزارہ برادری کے نوجوانوں اور بزرگوں کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت

8 جنوری کا سورج انشاء اللہ حق پرستوں کی فتح کی نوید لیکر طلوع ہوگا ۔ حق پرست امیدواروں کا خطاب

کراچی ۔۔۔18، دسمبر 2007ء ۔۔۔ کراچی کے علاقے محمود آباد سے سندھ اسمبلی کے حلقہ پی ایس 114 کے آزاد امیدوار سکندر خان جدون ایم کیو ایم کے امیدوار رؤف صدیقی کے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں ۔ اس بات کا اعلان انہوں نے گزشتہ روز اختر کالونی میں منعقدہ انتخابی کارنر میٹنگ میں کیا جس میں علاقے کی اعوان ہزارہ برادری کے عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی ۔ سکندر خان جدون نے اپنے خطاب میں کہا کہ وہ ایم کیو ایم کی کارکردگی سے متاثر ہوتے ہوئے حق پرست امیدوار رؤف صدیقی کے حق میں دستبرداری کا اعلان کر رہے ہیں کیونکہ ایم کیو ایم نے جس طرح بلاتفریق عوامی خدمت کی مثالیں قائم کی ہیں اسے جاری رہنا چاہئے ۔ کارنر میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدوار قومی اسمبلی وسیم اختر، امیدواران برائے پی ایس 114 رؤف صدیقی اور پی ایس 115 رضا ہارون نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کو ملک بھر میں اقتدار ملا تو ملک کی تقدیر بدل جائے گی کیونکہ ایم کیو ایم عملی اقدامات اور مثبت اقدامات مستقل مزاجی کے ساتھ انجام دیتی ہے، ایم کیو ایم ملک سے غربت میں کمی لائیگی، عام آدمی کی حالت زندگی بہتر بنانے کیلئے اقدامات بروئے کار لائے گی جس سے عام آدمی کے معمولات زندگی بہتر ہونگے بلکہ اسے معاشرہ میں اچھی کارکردگی دکھانے کیلئے ذرائع بھی فراہم کرے گی ۔ انہوں نے کہا کہ 8 جنوری کا سورج انشاء اللہ حق پرستوں کی فتح کی نوید لیکر طلوع ہوگا اور اس دن عوام نام نہاد سیاسی ومذہبی جماعتوں کے مفاد پرست امیدواروں کو مسترد کردیں گے ۔ اس موقع پر اختر کالونی اور کشمیر کالونی کی اعوان ہزارہ بردری قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکروفلسفہ اور نظریئے سے متاثر ہوکر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا اور حق پرست امیدواروں کی کامیابی کیلئے اپنے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا ۔

☆☆☆☆☆